عربی ادب
مسلسل

جناب مضطر عباسی۔ ایم۔ اے

جدید زبانوں کے عربی ماخذ

کاسٹ :۔۔۔ انگریزی میں کاسٹ (CAST) کے معنیٰ ہیں پھینکنا، بکھیرنا۔ براڈ کاسٹ (BROAD CAST) کے معنیٰ ہیں ریڈیو وغیرہ کے ذریعہ آواز نشر کرنا پھیلانا وہی CAST جسکے معنیٰ ہیں پھینکنا براڈ (BROAD) کے سلسلے میں اس سے پہلے عرض کیا جاچکا ہے۔

کاسٹ :۔۔۔ (CASTE) کے معنیٰ قوم۔ ذات۔ فرقہ اور جماعت کے ہیں، گویا ایسے گروہ جن میں بٹ کر انسانی وحدت کا شیرازہ بکھر گیا ہے۔

کاسٹنگ ووٹ (CASTING – VOTE) سے مراد ہے، اس آدمی کی رائے یا ووٹ (VOTE) جو دوطرفہ برابر ووٹوں میں فیصلہ کی حیثیت رکھتی ہے۔ جس طرح حضرت عثمان کے انتخابی بورڈ میں حضرت عبداللہ بن عمرؓ یا حضرت عبدالرحمن ؓ بن عوف کی رائے تھی۔ خلیفہ دومؓ نے وصیت کی تھی کہ انتخابی بورڈ میں فریقین کی آراء برابر ہوجائیں تو ان دو حضرات میں سے کسی ایک کی رائے سے فیصلہ کیا جائے گا، یعنی ان کی ووٹ کاسٹنگ (CASTING-VOTE) ہوگی۔

اہل یورپ کی تحقیق کے مطابق یہ تمام کلمات سکینڈی نیویا کی زبان SCANDINAVIAN کے کلمہ KASTA سے ماخوذ ہیں ڈنمارک کی زبان ڈینش میں یہ لفظ KASTE ہے۔ اور اس کے معنیٰ ہیں پھینکنا بکھیرنا اور خاص کر کھیت میں بیج بکھیرنے کیلئے یہ کلمہ استعمال ہوتا ہے، اور ہمارا اپنا لفظ کاشت جسے ہم نے فارسی سے لیا ہے، دراصل اسی KASTA کے خاندان کی ایک شاخ ہے۔ عربی میں ایک لفظ "قسط" اور "قسوط" ہے، جس کے معنیٰ ہیں بکھیرنا۔ اور یہ جو "قسط" کا لفظ ہمارے ہاں INSTALMENT کے معنوں میں آتا ہے۔ یہ بھی اپنے اندر تقسیم کے معنیٰ لئے ہوئے ہے، مختصر یہ کہ یورپ والوں کا CAST اور اس کے مشتقات نیز اردو فارسی کا "کاشت" سکینڈی نیوین (SCANDINAVIAN) کے KASTA سے ماخوذ ہے، اور KASTA عربی کے "قسط" کی بدلی ہوئی صورت ہے۔

کوسٹ :۔۔۔ انگریزی کا لفظ کوسٹ COST جو قدیم فرانسیسی میں COST جدید فرانسیسی میں COUTER ہے ہسپانوی میں COSTA پرتگالی میں CUSTA اور اطالوی میں COSTO ہے۔ اس کے معنیٰ ہیں قیمت۔ اہل یورپ کی تحقیق کے مطابق یہ لفظ لاطینی کے کلمہ CONSTARE سے ماخوذ ہے۔ رہا لاطینی کے کلمہ CONSTARE کا ماخذ سو ان لوگوں کا خیال ہے کہ یہ لفظ CON اور STARE سے مرکب ہے۔ CON کے معنیٰ ہیں ساتھ جو انگریزی میں CO ہے۔ اور STARE کے معنیٰ ہیں کھڑا ہونا جو اسپرانتو میں STARI ہے۔ اور انگریزی میں اسکی صورت STATE ہے۔ وہ STATE نہیں جس کے معنیٰ ریاست کے ہیں وہ STATE جس کے معنیٰ ہیں ٹھہرنا۔ اور جس سے STATION (سٹیشن) ماخوذ ہے۔ ہاں! تو لاطینی کا کلمہ CONSTARE مرکب ہے CON اور STARE سے اور مرکب کے معنیٰ ہیں برابر کھڑا ہونا۔ ساتھ کھڑا ہونا۔ اس سے قیمت کا مفہوم مستعار لیا گیا ہے۔ اس لئے کہ قیمت بھی برابر ہوتی ہے۔ خلاصہ یہ کہ اہل یورپ کی تحقیق کے مطابق COST بمعنی قیمت کا لفظ لاطینی کے کلمہ CONSTARE کی بدلی ہوئی صورت ہے۔ تعجب کی بات ہے کہ ان لوگوں نے "برابر کھڑا ہونا" سے قیمت کا مفہوم اخذ کرنے کی کوشش کی ہے۔ لیکن عربی کے " قیس " کو COST کے ماخذ اور روٹ (ROOT) کی حیثیت سے نہ پہچان سکے۔ قیس جس سے ہمارا قیاس اور مقیاس بنا ہے۔ اس کے معنیٰ ہیں اندازہ کرنا اور اہل یورپ کا COST اسی قیس کا ممنون ہے۔ ذرا اندازہ فرمائیں کہ کوسٹ (COST) کو CON اور STARE کے مرکب CONSTARE سے ماخوذ قرار دینا اور بلاوجہ اسکی شکل وصورت مسخ کرنا زیادہ آسان بات ہے یا عربی کے قیس اور قیاس میں ت (T) کا اضافہ کرکے کوسٹ (COST) بنا لینا آسان تھا۔

مشین :۔۔۔ مشین کا لفظ جدید زبانوں مختلف تلفظ اور املا کے ساتھ ملتا ہے۔ انگریزی میں MACHINE ہے، جو املا کے اعتبار سے مچین یا ماچین ہے۔ اور تلفظ کا خیال کیا جائے تو "مشین" ہے۔ فرانسیسی میں MACHINE لکھا جاتا ہے۔ جس میں CH ۔ ش ۔ کی آواز دیتا ہے۔ ہسپانوی میں MAQUINE یعنی ۔ ق ۔ کے ساتھ، اطالوی میں MACCHINA پرتگالی میں MAQUINA رومانیہ کی زبان میں MASINA جرمن میں MASCHINE ڈچ میں MACHINE سویڈن کی زبان سویڈش میں MASKIN ، ڈنمارک کی زبان ڈینش میں MASKINE ناروے میں بولی جانے والی زبان نارویین میں MASKIN پولینڈ کی زبان پولش میں MASZYNA سربیا کی زبان میں MAŠINA ترکی میں MAKINA ، انڈونیشیا کی زبان "بھاشا" میں SESIN روسی میں MASHINA یونانی زبان میں MICHANI جدید عربی میں MAKINA جدید عبرانی میں MECHONAH یہودیوں کی زبان۔ یدیش۔ میں MASCHIN افریقہ کی زبان

سوالی میں MASHINE اور اہل یورپ کی مصنوعی زبان اسپرانتو میں MASINO۔ اہل یورپ کی تحقیق کے مطابق یہ تمام کلمات یونانی زبان کے کلمہ MECHANE سے لئے گئے ہیں جس کے معنیٰ ہیں کام کرنا۔ بنانا۔ تدبیر کرنا وغیرہ۔

اہل یورپ نے بنانے کیلئے انگریزی کے MAKE جرمن کے MACHEN ڈچ کے MAKEN اور یہودی زبان کے MACHEN کو بھی یونانی زبان کے اسی کلمہ MECHANE سے ماخوذ مانا ہے۔

ہمارا خیال ہے کہ اگر ان تمام کلمات کو عربی کے "مصنع" سے ماخوذ مان لیا جائے جو۔ صنع۔ سے مشتق ہے، تو لسانیات کا کوئی قاعدہ قانون اسکی تردید نہیں کرسکتا۔ چونکہ اہل یورپ کے ہاں۔ ص۔ نہیں یہ خالص عربی زبان کا حرف ہے، اور یورپ والے اس کے تلفظ میں دقت محسوس کرتے ہیں۔ اس لئے اسے کہیں۔ ش۔ کہیں۔ ک۔ کہیں۔ ق۔ کہیں۔ خ۔ اور کہیں۔ چ۔ سے بدل لیا گیا ہے۔ نہ صرف مختلف ممالک اور اقوام کے لوگوں نے مصنع۔ کے ص۔ کو مختلف آوازوں میں استعمال کیا ہے، بلکہ ایک ہی زبان میں اسکی آوازیں مختلف ہیں۔ مثلاً انگریزی کے کلمہ MACHINE میں اس (ص) کی املا۔ CH۔ ہے۔ اور آواز۔ ش۔ (SH) کی ہے۔ لیکن اسی ماخذ اور مصدر سے بنائے گئے دوسرے بہت سے الفاظ MECHANIC اور MECHANICAL وغیرہ میں۔ ص۔ (CH) کی آواز بجائے۔ ش۔ (SH) کے۔ ک۔ (K) کی ہے۔ رہا "صنع" یا "مصنع" کے آخری حرف۔ ع۔ سو یہ اہل یورپ کے لئے غیر مانوس حرف ہے۔ اسے یہ لوگ A سے بدل لیتے ہیں اور اکثر حذف کر دیتے ہیں۔

بقیہ: ریڈیو تقریر

ہدایت نہیں کرتا۔ ان پر تو لعنت ہے خدا کی فرشتوں کی اور تمام انسانیت کی۔

یہاں یہ بات واضح کرنا ضروری ہے کہ خدا نے ان پر اپنی لعنت اور فرشتوں کی لعنت کے ساتھ ساتھ تمام انسانیت کی لعنت کیوں بھیجی ہے۔؟ ان پر تمام مسلمانوں اور غیر مسلموں کی لعنت ہے مسلمانوں کی اس لئے کہ انہوں نے ایمان لاکر سچائی کا راستہ چھوڑ دیا اور مسلمانوں سے الگ ہو گئے۔ ان پر غیر مسلموں کی لعنت اس لئے ہے کہ انہوں نے اپنے طور طریقوں سے انہیں سچائی اور انصاف کا راستہ اختیار کرنے سے باز رکھا۔